بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوفی رضوی صاحب کی ہفوات کا پوسٹ مارٹم

www.KitaboSunnat.com

انمول

بجواب

ڈھول کا پول

صوفی رضوی صاحب نے اہل حدیث پر بارہ سوالات وارد کیے تھے ہم نے ان کا جواب "اہل تقلید کی طرف سے چند سوالات اور اہل حدیث کی طرف سے ان کے جوابات" نامی پمفلٹ میں دیا تھا۔ پھر رضوی صاحب نے ان کا جواب "ڈھول کا پول" کے نام سے دیا اس کے جواب میں ہمارا یہ پمفلٹ "**انمول**" کے نام سے آپ کے ہاتھ میں ہے۔

بقلم

فاروق اصغر صارم

www.kitabosunnat.com

ناشر

ادارۃ احیاء التحقیق الاسلامی گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوفی رضوی صاحب کی ہفوات کا پوسٹ مارٹم

انمول

بجواب

ڈھول کا پول

صوفی رضوی صاحب نے اہل حدیث پر بارہ سوالات وارد کیے تھے ہم نے ان کا جواب "اہل تقلید کی طرف سے چند سوالات اور اہل حدیث کی طرف سے ان کے جوابات" نامی پمفلٹ میں دیا تھا۔ پھر رضوی صاحب نے ان کا جواب "ڈھول کا پول" کے نام سے دیا اس کے جواب میں ہمارا یہ پمفلٹ "**انمول**" کے نام سے آپ کے ہاتھ میں ہے۔

بقلم
فاروق اصغر صارم

www.kitabosunnat.com

ناشر
ادارہ احیاء التحقیق الاسلامی گوجرانوالہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علٰی رسولہ الکریم

دوورقی ایک پمفلٹ ''غیر مقلدین وہابیوں سے چند سوالات'' کے نام سے گھر گھر اور گلی گلی تقسیم کیا گیا جس میں مطالبہ کیا گیا کہ چونکہ وہابی ان بارہ مسائل پر عمل کرتے ہیں لٰہذا وہ ان مسائل کے دلائل کتاب وسنّت کی روشنی میں پیش کریں۔ آخری صفحہ پر ''منتظر جوابات'' کے طور پر صوفی محمد عباس رضوی آف واہنڈو اور مولوی محمد نعیم اختر آف کاموں نکے کا نام درج تھا۔

بحمد اللہ ہم نے مذکورہ پمفلٹ میں مندرجہ بارہ سوالات کے جوابات بالتفصیل دیئے۔ اس پمفلٹ کا نام تھا ''اہل تقلید کی طرف سے چند سوالات اور اہل حدیث کی طرف سے ان کے جوابات'' اسے کتاب وسنّت کے دلائل سے آراستہ و پیراستہ کیا اور پھر آخر میں دس سوالات درج کیے اور مطالبہ کیا کہ مقلدین ان پر عمل کرتے ہیں لٰہذا وہ اپنے امام سے صحیح اور صریح باسند روایت پیش کریں کہ امام صاحب نے ان پر عمل کیا ہو یا بتایا ہو۔۔۔۔ ہمارا سولہ صفحات پر مشتمل یہ جوابی پمفلٹ اس قدر مقبول ہوا کہ اس کی دس ہزار کاپیاں ہاتھوں ہاتھ نکل گئیں۔ الحمد للہ علٰی ذٰلک

اس کے جواب میں مولوی محمد عباس رضوی نے ''ڈھول کا پول'' کے نام سے ہمارے مذکورہ پمفلٹ کا جواب لکھا جس میں انہوں نے جو جذباتی اور غیر اخلاقی انداز اختیار کیا وہ اس بات کی دلیل تھی کہ موصوف ہمارے زوردار دلائل کے سامنے نہ صرف بے بس ہو گئے بلکہ حواس باختہ ہو چکے ہیں۔ پمفلٹ کا نام انہی کے جوابات پر صادق آرہا تھا شاید یہی وجہ ہے کہ انہیں ان دس سوالات کے جوابات بھی نہ آئے جو ہم نے ان پر وارد کیے تھے۔ یہ فرض قرض بن چکا ہے ہمیں سو فیصد اُمید ہے کہ وہ اور اُن کی تمام ذرّیات ان سوالات کے جوابات تا قیامت نہیں دے سکتے۔

ولو کان بعضهم لبعض ظهيراً

پمفلٹ کا ابتدائیہ مولوی نعیم اختر کے قلم سے ہے جس میں انہوں نے حسب عادت عورتوں کی طرح طعن و تشنیع سے کام لیا۔

موصوف لکھتے ہیں: جناب اپنے اصول مذہب دیکھئے ان میں کیا ہے؟

جواب ہم نے پمفلٹ کے صفحہ 4 پر مسلک اہل حدیث کے اصول پیش کیے تھے۔ بتایئے ان میں کیا خرابی ہے؟

نمبر ....

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

مقولہ بدعتی قسم بخدا ائمہ کرام کوئی حرف اپنی طرف سے نہیں کہتے جو کچھ فرمایا شرع سے فرمایا ۔۔۔۔۔ان کے ارشاد پر چلنا بعینہٖ حکم خدا پر چلنا ہے۔

جواب ائمہ کرام کا کہنا تھا کہ ''ہماری بات کتاب وسنّت کے خلاف ہوتو دیوار سے مارد'' اس کا کیا مطلب ہے؟ ان کے شاگردوں ابو یوسفؒ اور محمدؒ وغیرہ نے امام صاحبؒ کے تقریباً دو تہائی مسائل میں مخالفت کیوں کی اگر ان کے ارشاد پر چلنا بعینہٖ حکم خدا پر چلنا تھا؟ پھر آپ لکھتے ہیں: امام اعظمؒ سے ایک روایت یہ ہے کہ مدتِ رضاعت تیس ماہ یعنی اڑھائی سال ہے صفحہ 5

جواب ''ایک روایت'' سے پتہ چلتا ہے کہ امام موصوفؒ سے اس روایت کے مخالف روایت بھی ہے لہٰذا ثابت ہوا کہ امام صاحبؒ متذبذب اور غیر یقینی صورت حال سے دو چار رہے۔ سوال یہ ہے کہ اس تضاد بیانی کی صورت میں ان کے کس حکم پر چلنا بعینہٖ حکم خدا پر چلنا ہے؟

مقولہ بدعتی مدتِ رضاعت دو سال یا اڑھائی سال ہونے کے متعلق سورۃ لقمان، سورۃ بقرۃ اور سورۃ احقاف کی آیات قطعی الدلالت نہیں ہیں۔

جواب آیت والوالدات یرضعن اولادھن.......کو اگر کوئی واضح اور صریح حکم اور قطعی الدلالت نہ سمجھے تو وہ قابل علاج ہے یا یہ اندھی تقلید کا کرشمہ ہے۔ تعجب ہے اللہ کا حکم غیر قطعی الدلالۃ قرار پایا اور امام کی رائے جس میں وہ خود غیر یقینی اور تذبذب کا شکار ہیں قطعی الدلالۃ ہوا۔ کیا یہی مسلمانی ہے؟

مقولہ بدعتی میں پوچھتا ہوں کیا اللہ تعالیٰ نے محدثین مثل امام بخاری و مسلم.......وغیرھم کی بیان کردہ روایات کو ماننے کا حکم فرمایا ہے؟

جواب محدثین مذکورین نے اپنی کتب میں جو کچھ درج کیا ہے وہ ان کی باتیں نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات ہیں جن کو ماننے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ یاد رہے محدثین ائمہ کی طرح معصوم نہیں اگر دلیل سے ثابت ہو جائے کہ انہوں نے فلاں بات غلط کہی ہے تو ہم اسے کبھی نہیں مانیں گے۔

مقولہ بدعتی اہل قرآن، چکڑالوی اور پرویزی فرقہ کو اہل حدیث نے انکار حدیث کی بنیاد فراہم کی۔

جواب ہم تو ہیں ہی اہل حدیث جو اللہ اور اس کے رسولؐ کے فرمان کے مخالف کسی کی بات نہیں مانتے۔ بنیاد تو انہوں نے مہیا کی جو قولِ امام کی خاطر آیات و احادیث کو چھوڑ دیتے ہیں آیت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضاعت اور حدیثِ مصراۃ اس کی دو واضح مثالیں ہیں۔

مقولۂ بدعتی اہلِ حدیث نے فقہ کا انکار کیا۔

جواب ہاں اس فقہ کا انکار کیا جو قرآن وحدیث کے مقابل ومخالف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے

فلیحذر الذین یخالفون عن امرہ............

مقولۂ بدعتی اس گروہ کا بانی مولوی عبداللہ چکڑالوی پہلے اہلِ حدیث تھا۔

جواب اگر کوئی اہلِ حدیث ہو کر مرتد ہو جائے تو مسلکِ اہلِ حدیث پر کوئی فرق نہیں پڑتا جس طرح کہ عہدِ نبویؐ میں ابنِ خطل وغیرہ کے مرتد ہونے سے دینِ اسلام پر کوئی حرف نہیں آیا۔

مقولۂ بدعتی یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کا اہلِ حدیث نام انگریز بہادر نے رکھا تھا۔

جواب اس کو کہتے ہیں "چور بھی اور چتر بھی" کون نہیں جانتا کہ انگریزوں نے اسلام کو کمزور کرنے کے لئے دو پودے لگائے تھے۔ ایک فرقہ رضا خانی اور دوسرا قادیانی۔ باقی رہے اہلِ حدیث تو الحمدللہ انہوں نے انگریزوں اور سکھوں سے ہمیشہ ٹکر لی۔ سید اسماعیل شہیدؒ اور سید احمد شہیدؒ بریلوی تھے؟ ہرگز نہیں وہ اہلِ حدیثوں کے ہی قائد اور راہنما تھے۔

مقولۂ بدعتی جمہور کے نزدیک اہلِ نظر کو تقلید ممنوع ہے۔

جواب آپ نے تسلیم کر لیا کہ اہلِ نظر، اہلِ تقلید دونوں مخالف ہیں آپ کے فیصلہ کے مطابق آپ اہلِ تقلید ٹھہرے اور ہم اہلِ نظر قرار پائے۔ الفضل ما شہدت بہ الاعداء... امام کے بعد آپ کے اندر کوئی اہلِ نظر ہے یا گذر چکا ہے تو اس کا نام لکھئے یاد رہے جس کا نام لکھنا ہے پہلے اس سے قسم لے کر پوچھ لینا کہ تم مقلد تو نہیں؟ اگر وہ کہے کہ میں مقلد ہوں تو بقول آپ کے وہ اہلِ نظر نہیں۔ مجھے سو فیصد امید ہے کہ آپ چراغ لے کر بھی دنیا میں ڈھونڈیں گے تو اہلِ نظر نہیں ملے گا۔ ہاں اگر ملے گا تو صرف اہلِ حدیث۔ شک ہے تو کوشش کر کے دیکھ لیجئے تمہیں قسم ہے اگر جھوٹ موٹ سے کام لیا۔

مقولۂ بدعتی رضوی صاحب تقلید کے اثبات میں لکھتے ہیں کیا اللہ تعالیٰ نے اُولی الامر کی اطاعت کا حکم نہیں فرمایا؟

جواب افسوس ہے بزعمِ خود مناظرِ اسلام کو اطاعت اور تقلید میں فرق معلوم نہیں۔ اگر اطاعت کرنے کا مطلب تقلید ہے تو آپ کیوں نہیں تسلیم کرتے کہ صحابہ کرامؓ بھی مقلد تھے اور ائمہ کرام خصوصاً ابوحنیفہؒ بھی مقلد تھے کیونکہ انہوں نے بھی اس آیت پر عمل کیا تھا۔ یاد رہے آپ آگے چل کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لکھتے ہیں ''صحابہ کرام خود مجتہد تھے جو مجتہد ہوتا ہے وہ مقلد نہیں ہو سکتا۔ یا پھر دعویٰ کریں کہ انہوں نے اس آیت پر عمل نہیں کیا تھا اور یہ آپ کہہ نہیں سکتے۔ اگر صحابہ کرامؓ اس آیت پر عمل کرنے کے باوجود مقلد نہیں بنتے تو ہم کیسے مقلد ہوئے.... اللہ تعالیٰ کے ارشاد اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم میں مستقل اطاعتیں دو ہی ہیں یعنی اللہ اور اس کے رسول کی۔ اولی الامر کی مستقل اطاعت کا حکم نہیں اسی لئے ان کے ساتھ تیسری بار اطیعوا نہیں آیا۔ تو معلوم ہوا کہ امراء کی اطاعت اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کے ماتحت ہے یعنی اللہ اور اس کے رسولؐ کے خلاف امراء کی اطاعت نہ ہوگی جب کہ مقلد اولی الامر (خصوصاً امام) کے ہر حکم پر عمل کرنا واجب سمجھتا ہے اسی لئے تقلید قابلِ مذمت ہے۔

مقولہ رضوی ویسے عرض یہ ہے کہ کیا اللہ اور اس کے رسولؐ نے فرمایا ہے کہ کسی مجتہد کی تقلید نہ کرنا۔

جواب (ا) آپ مدعی اور مثبت ہے اس لئے دلیل آپ کے ذمے ہے۔ نافی کے ذمہ نہیں
(ب) اصل بات یہ ہے کہ یہ امر انسانیت کے لائق نہ تھا اس لئے اس کی عمومی نفرت کے پیش نظر اس سے صرفِ نظر فرمایا۔

مقولہ رضوی ہم نے سوال کیا تھا کہ ''کیا امام ابو حنیفہؒ مقلد تھے؟'' تو رضوی صاحب جواب میں لکھتے ہیں۔ کیا مقلد کی بھی تقلید کی جاتی ہے (صفحہ 12)

جواب گویا رضوی صاحب نے تسلیم کیا ہے کہ امام ابو حنیفہؒ کسی کی تقلید نہ کرتے تھے۔ وہ غیر مقلد تھے تو اس سے ثابت ہوا کہ امام موصوف غیر مقلد یعنی اہل حدیث تھے اس کی ایک اور وجہ بھی ہے کہ امام صاحب کا قول ہے کہ میری بات حدیث رسولؐ کے خلاف ہو تو اسے دیوار پر مارو۔ ہم اہل حدیث اسی طرح کرتے ہیں جبکہ آپ لوگ اس کے برعکس کرتے ہیں تو سوچئے امامِ موصوف کو ماننے والے ہم ہوئے یا تم۔

مقولہ رضوی یہ اہل حدیث نام آپ نے کب سے رکھا ہے؟

جواب اہلِ رائے کے مقابلہ میں اہلِ نظر نے ہمیں یہ لقبی نام دیا کیونکہ قرآن کو حدیث کہا گیا ہے (اللہ نزل احسن الحدیث) اور فرمانِ رسول کو بھی حدیث کہتے ہیں اس لئے ان دونوں کے ماننے والوں کو اہلِ حدیث کا نام دیا گیا جب کہ مدِ مقابل اہلِ تقلید کے نام سے مشہور ہوئے یا رضا خانی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہم نے اپنے پمفلٹ میں صفحہ 4 اور 5 پر مسلک اہل حدیث کے اصول وقواعد بیان کئے تھے۔رضوی صاحب ان کو ہضم کر گئے تا کہ اپنے جاہل عوام کو حقیقت سے آگاہی نہ ہو سکے۔ ویسے بھی وہ لاجواب تھے۔

اب ذیل میں ہم رضوی صاحب کی ان لایعنی تحریروں کا جائزہ لیتے ہیں جو''ڈھول کا پول''میں مندرج ہیں اور ساتھ ساتھ ہم ان کا تشفی بخش جواب بھی دیں گے ان شاءاللہ!

سوال 1: یہ سوال نمازِ وتر میں بعداز رکوع ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے سے متعلق تھا۔

☆ ہم نے جواب میں بطورِ دلائل دو روایتیں پیش کی تھیں۔ایک ابی بن کعبؓ اور دوسری حسنؓ بن علیؓ کی۔رضوی صاحب نے حسن بن علیؓ کی روایت پر تفرد کا اعتراض کیا۔حالانکہ اہل علم جانتے ہیں کہ محض تفرد ضعیف روایت کا سبب نہیں بنتا۔الا یہ کہ راوی کا ضعیف ہونا ثابت ہو جائے اور یہ رضوی صاحب ثابت نہیں کر سکے۔

☆ انس بن مالکؓ کی روایت کے متعلق رضوی صاحب لکھتے ہیں''یہ سند ضعیف ہے اس میں ایک راوی علی بن صفر ہے جس کو امام دارقطنی نے ضعیف کہا ہے۔امام دارقطنی فرماتے ہیں۔لیس بالقوی

جواب (۱) اس روایت کی سند میں''علی بن صفر''کوئی راوی نہیں ہے۔

(2) علی بن صقر ہے تو دارقطنی کی اس پر جرح غیر مفسر ہے جو غیر مقبول ہے ورنہ علت بیان کریں یاد رہے شیخ البانی اس روایت کو''حسن''قرار دے رہے ہیں۔

☆ دوسرے راوی عفان بن مسلم کے بارے میں الکامل سے چند الفاظ نقل کر دیئے گئے ہیں درج ذیل الفاظ بھی تو اسی صفحہ پر تھے۔

عفان أشهر واوثق و أصدق و أوثق من ان يقال فيه شيئ مما ينسب الى ضعفه ان پرزور الفاظ کے مقابلہ میں آپ کے نقل کردہ الفاظ کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے۔

☆ جب روایت حسن قرار پائی تو اس کا مقیس علیہ ہونا درست ہوا (دیکھئے ہمارا جوابی کتابچہ نمبر 1 صفحہ 4)

سوال 2: یہ سوال نمازِ جنازہ کی تکبیرات کے ساتھ ساتھ رفع الیدین سے متعلق تھا۔

چنانچہ ہم نے جواب میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کی مرفوع صحیح روایت پیش کی تھی اور دوسرے نمبر پر ابن عمرؓ کا عمل بحوالہ صحیح بخاری درج کیا تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رضوی صاحب نے بخاری والی روایت پر تو کوئی بات نہیں کی۔ لگتا ہے تسلیم کر لیا ہے یا پھر تقلید رکاوٹ بن گئی اگر اس عظیم صحابی کی بجائے امام کا قول ہوتا تو ضرور مان لیتے۔ باقی رہی مرفوع روایت ابن عمرؓ کی تو ہم نے ابن باز کے حوالے سے اسے صحیح ہونا لکھا۔

رضوی صاحب غصہ میں آ کر فرماتے ہیں یہ کہاں کا محدث ہے جواب: یہ فیصل آباد جھنگ بازار کا نقلی محدث نہیں بلکہ حدیث رسول ﷺ کا علم رکھنے والا اصلی محدث ہے۔

مقولہ بدعتی لہٰذا یہ روایت موقوف ہے ① فقہ حنفیہ کے مطابق موقوف اور مرسل روایت حجت ہوتی ہے تو اسے بھی یوں ہی مان لیں ② عمر بن شیبہ پر جرح ہونے سے روایت موقوف کیسے ہوگئی یہ کہاں کا قاعدہ وضابطہ ہے حوالہ درکار ہے یاد رہے امام دارقطنی اس روایت کو موقوف قرار دے رہے ہیں جو یزید بن ہارون کے واسطہ سے ہے۔ جب کہ عمر بن شیبہ والی روایت کو غیر صواب قرار دیتے ہیں حالانکہ ابن بازؒ کی تحقیق کے مطابق مرفوع اور صواب ہے۔

مقولہ بدعتی صحیح بخاری میں صرف "یرفع یدیہ" کے الفاظ ہیں۔ یہ ہر تکبیر کے ساتھ آپ کہاں سے لے آئے؟

جواب اس روایت کی شرح دیکھئے فتح الباری میں۔ یہ الفاظ آپ کو وہاں بحوالہ الادب المفرد نظر آ جائیں گے۔ تقلید سے نکل کر وسعت نظر پیدا کیجئے۔

باقی رہے عینی صاحب تو وہ بچارے خود تذبذب کا شکار ہیں جیسا کہ عبارت سے ظاہر ہوتا ہے

سوال ③: یہ سوال شہید کی غائبانہ نمازِ جنازہ کے بارے میں تھا۔

اس کے جواب میں ہم نے لکھا تھا کہ یہ مسئلہ اہل علم کے ہاں مختلف فیہ ہے۔ قائلین کی دلیل عقبہ بن عامر کی روایت ہے جو ہم نے صحیح بخاری کے حوالہ کے ساتھ لکھی تھی۔

مقولہ بدعتی اس حدیث کی تفہیم میں کافی اختلاف ہے۔

جناب ہم نے بھی تو یہی لکھا تھا آپ نے ہماری بات ہی دہرادی۔ رضوی صاحب پہنچی ہوئی سرکار لگتے ہیں جو مست ہیں۔

سوال ④: یہ سوال جنازے میں امام کا اونچی آواز میں دعائیں پڑھنے اور مقتدیوں کے آمین کہنے کے متعلق تھا۔

اس کے جواب میں ہم نے عوف بن مالک کی روایت درج کی تھی اور اس سے مسئلہ کا استدلال کیا تھا۔ مزید عرض یہ ہے کہ آپ کی دعائیں سن کر صحابی تمنا کرتا ہے کہ کاش یہ میت میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتی۔ بخاری میں ہے حضرت ابن عباسؓ بلند آواز سے سورۃ فاتحہ پڑھتے ہیں اور اس کی تعلیم دیتے ان احادیث کے مقابلہ میں رضوی صاحب بزرگوں کے قول اقوال پیش کر کے حدیثِ مصطفےٰ کو رد کر رہے ہیں۔ حالانکہ عاشق رسول کا یہ انداز قبیح و شنیع ہے۔

رضوی صاحب لکھتے ہیں۔ ''آپ کا اونچی پڑھنا محض تعلیم کیلئے تھا۔''

جواب: ہم بھی تو تعلیم کے لئے ہی کرتے ہیں بالخصوص ان لوگوں کو تعلیم کی ضرورت ہے جو جھگڑا کرتے ہیں۔

رضوی صاحب! صلوٰۃ الرسول میں یہ عبارت بھی ہے جنازہ میں امام کو قراءت، دعا اونچی آواز سے پڑھنی چاہیے۔ (صفحہ 472 تحقیق زبیر علی زئی)

☆ جہاں تک تویب، قل، ساتویں کا مسئلہ ہے تو اس وقت بھی لوگوں کی مصروفیات ہوتی تھیں اور ایصال ثواب کی ضرورت تھی لیکن انہوں نے ان بدعات کا ارتکاب نہیں کیا۔ بھلا ہندوؤں کی رسموں سے اسلام اور مسلمانوں کا کیا تعلق؟ البتہ پیٹ کے پجاریوں کو ان رسموں کی اشد ضرورت ہے۔

الغرض جب نمازِ جنازہ بلند آواز سے پڑھانا بھی ثابت ہو گیا تو آمین کہنے والا مسئلہ خود بخود حل ہو گیا۔

سوال 5: یہ سوال نمازِ وتر میں رکوع کے بعد امام کے بلند آواز سے دعائے قنوت پڑھنے اور مقتدیوں کے آمین کہنے کے بارے میں تھا۔

اس کے جواب میں ہم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت نقل کی تھی اور اس پر قیاس کر کے مسئلہ ثابت کیا تھا۔

یہ قیاس بھی درست اور صحیح تھا لیکن اگر رضوی صاحب قیاس کے منکر ہو گئے ہیں تو وہ سب کے سامنے کھل کر اعلان کر دیں لیکن وہ ایسا نہیں کریں گے کیونکہ مسئلہ پیٹ کا ہے۔ چلئے صحابی رسول کا عمل ہی پڑھ لیجئے۔ عن الحسن انّ ابی بن کعب امّ الناس فی رمضان فکان یقنت فی النصف الآخر حتی یسمعھم الدعاء۔ حسن بصری فرماتے ہیں کہ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، رمضان کے نصف آخر میں اس قدر اونچی دعائے قنوت پڑھتے تھے کہ پچھلوں کو بھی سناتے تھے۔ (قیام اللیل)

واضح رہے محدثین نے جب قنوت کے مسائل بیان کئے ہیں مثلاً بلند آواز سے پڑھنا یا آمین کہنا تو اس میں دونوں قنوت (قنوتِ وتر اور قنوت نازلہ) مراد لیے ہیں۔ مثال کے طور پر محدث مروزی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی قیام اللیل دیکھ لیجئے۔

مقولہ بدعتی یہ قیاس مع الفارق ہے۔

جواب دونوں قنوت ہیں۔ دونوں نماز کے اندر ہیں۔ دونوں آخری رکعت میں ہیں۔ دونوں دعائیہ کلمات پر مشتمل ہیں تو قیاس مع الفارق کیسے ہوا؟ پھر محدثین نے دونوں کے مسائل یکجا بیان کیے ہیں..........اندھی تقلید کی عینک پہنی ہو تو درست شے بھی ٹیڑھی نظر آتی ہے۔

سوال 6: یہ سوال نماز میں سینے پر ہاتھ باندھنے سے متعلق تھا۔ جس کے جواب میں ہم نے وائلؓ بن حجر کی روایت پیش کی تھی۔ رضوی صاحب صرف ایک راوی مؤمل بن اسماعیل پر تھذیب التھذیب کی جرح نقل کرتے ہیں اگر رضوی صاحب غور کرتے تو ان پر محدثین کی زبردست تعدیل کے کلمات بھی نظر آ جاتے آیئے ہم دوسرا رخ آپ کو دکھاتے ہیں۔ سُنیے! حافظ، عالم، یخطئی وثقه ابن معین۔ ذکرہ ابوداؤد۔ فعظمه و رفع شانه۔ امام احمدؒ بن حنبل، اسحاق بن راہویہ، علی بن مدینی وغیرہم عظیم ائمہ محدثین نے ان سے روایت لی ہے دیکھئے میزان صفحہ 228/4.....اسی طرح ابنؒ حجر کی عبارت میں جرح کے ساتھ اکثر تعدیل ہی نظر آئے گی۔ نیز سوال ہے کہ یہاں راوی مؤمل نے کونسی غلطی کی ہے؟

الغرض روایت صحیح ہے تبھی تو ابن خزیمہ نے اسے اپنی ''صحیح'' میں درج کیا ہے دیکھئے اپنے گھر کی طرف بحرالرائق شرح کنزالدقائق کے حنفی مؤلف نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔الفضل ماشهدت به الاعداء۔

☆ آپ اپنی خواتین کو سینے پر ہاتھ باندھنے کی جو تلقین کرتے ہیں بتایئے اس بارے میں کونسی حدیث پر عمل کرواتے ہیں؟

سوال 7: سوال یہ تھا کہ کیا نبی ﷺ نے نماز میں دایاں ہاتھ بائیں کہنی پر رکھا تھا۔ اس بارے میں عرض کیا گیا تھا کہ یہ ہماری تعلیم نہیں اور جو تعلیم ہے وہ وائلؓ بن حجر کی روایت کے مطابق ہے۔ عام لوگوں کی غفلت سے مسلک پر حرف نہیں آتا.......آپ کے جاہل عوام قبروں کو سجدہ کرتے ہیں تو آپ اس کی ذمہ داری قبول کریں گے؟

مقولہ بدعتی وہابی سارے غیر مقلد ہیں۔

جواب جی ہاں! الحمدللہ! ہم مقلد نہیں۔ جیسا کہ صحابہ کرامؓ اور بعد کے ائمہ کرامؒ مقلد نہیں تھے ہمیں فخر ہے کہ ہمیں ان کی صف میں شامل کیا جا رہا ہے۔ الفضل ما شهدت به الاعداء؛

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ نے اپنے پورے کتابچہ میں کئی بار ہمیں غیر مقلد، غیر مقلد، غیر مقلد کہہ کر پکارا حالانکہ یاد رہے مقلد کی ضد محقق ہے جبکہ بقول آپ کے مقلد کی ضد اہل نظر یا مجتہد ہے (دیکھئے ڈھول کا پول صفحہ 12) آپ کو چاہئے تھا کہ ہمیں محقق یا اہل نظر کہتے لیکن تعجب ہے آپ تو مقلد کی ضد غیر مقلد بنا رہے ہیں.......

جناب! جو شخص شراب پیئے اسے سب شرابی کہتے ہیں۔ جو زنا کرے اسے زانی، جو چوری کرے اسے چور، جو ڈاکہ ڈالے اسے ڈاکو کہتے ہیں اور جو شخص یہ کام نہیں کرتا اسے کوئی غیر شرابی، غیر زانی، غیر چور یا غیر ڈاکو نہیں کہتا۔ لہٰذا آپ نے جو مقلد کی ضد غیر مقلد قرار دی ہے یہ سراسر غلط ہے۔ اگر آپ اپنی بات پر بضد ہیں تو چونکہ آپ یہ بُرے کام نہیں کرتے اس لئے ہمیں لکھنے کی اجازت دیجئے۔ مولانا محمد عباس صاحب رضوی غیر شرابی، غیر زانی، غیر چور، غیر ڈاکو۔ امید ہے آپ ناراض نہیں ہوں گے۔

سوال 8: سارا سال دو اذانیں دینے کے متعلق تھا.......اس کے جواب میں ہم نے حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت عائشہؓ کی روایات درج کی تھیں۔

مقولہ بریلوی یہ دو اذانیں رمضان شریف میں ہوتی تھیں۔

جواب حدیث شریف کے کن الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے؟ جبکہ حدیث میں رمضان کا لفظ ہی نہیں۔ اگر آپ کا جواب ہے کہ لفظ ''سحورہ'' ہے تو عرض ہے کہ جس طرح رمضان میں سحری کھائی جاتی ہے غیر رمضان میں روزہ رکھنا ہو تو بھی سحری کھائی جاتی ہے صحابہ کرامؓ غیر رمضان میں بھی بکثرت نفلی روزے رکھتے تھے جیسا کہ حضور پاکؐ نفلی روزے رکھتے تھے اس کی تفصیل ہمارے پہلے جواب میں گذر چکی ہے۔ www.kitabosunnat.com

مقولہ بریلوی اگر تہجد کیلئے ہو.........تو پھر یہ اذان ہوگی جو نماز کا وقت ختم ہونے پر دی جاتی ہے حالانکہ اذان تو ابتداء وقت پر دی جاتی ہے۔

جواب اذان کا مطلب ہے کہ جس نے سحری نہ کھائی ہو وہ تہجد شروع کرے تو گویا اذان ابتدائی وقت کیلئے ہی قرار پائی۔ آپ کا اعتراض ختم ہوا۔ ابن القطان یا عراقی یا ابن عبدالبر نے کوئی دلیل پیش نہیں کی۔ باقی رہا مولانا ابوالبرکات صاحب مرحوم کا فتویٰ تو انہوں نے اپنے فتویٰ میں غیر رمضان میں دو اذانوں کا انکار نہیں کیا بلکہ انہیں ثابت کیا ہے باقی رہا پہلی اذان کا نام تو جو چاہے رکھ لیں۔ اگر موصوف کا فتویٰ آپ کو پسند ہے تو غیر رمضان میں دو اذانوں کا اعتراف کریں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انکار کی قطعاً گنجائش نہیں۔

مقولہ بدعتی اگر بالفرض سارا سال بھی (دواذانیں) ثابت ہو جائیں تو تب بھی تہجد کیلئے تو نہیں ہو سکتیں۔

جواب قرائن بتاتے ہیں کہ آپ کا دل سارا سال دواذانیں تسلیم کرتا ہے لیکن ان کا نام رکھنے میں متردد ہیں تو جناب جو چاہیں ان کا نام رکھ لیں لیکن دواذانیں تسلیم تو کریں۔

سوال ⑨: یہ سوال امام کا نماز میں بلند آواز سے بسم اللہ پڑھنے کے متعلق تھا۔

جواب میں ہم نے لکھا تھا کہ بسم اللہ جھراً اور سراً دونوں طرح پڑھنا جائز ہے پھر جھراً پڑھنے کی دلیل میں ابو ہریرہؓ کی روایت پیش کی۔

مقولہ بدعتی یہ روایت صریح مرفوع نہیں ہے۔

جواب صحابی رسول اپنی نماز کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کر رہے ہیں لہٰذا اہل علم کے ہاں مرفوع ہی ہے۔ جبکہ اہل بدعت اسے غیر مرفوع قرار دے رہے ہیں تعجب ہے!

مقولہ بدعتی اس میں تشبیہ ہے جب کہ تشبیہ من کل الوجوہ نہیں ہوتی۔

جواب جب متعدد امور کو ذکر کیا جائے پھر آخر میں حرفِ تشبیہ ہو تو مذکورہ تمام امور و اوصاف تشبیہ میں شامل ہوتے ہیں۔

مقولہ بدعتی حدیث شریف (ابوسلمہ والی) میں ربنا لك الحمد کا ذکر ہے تو اس کو بلند آواز سے پڑھا جائے گا؟

جواب احیاناً جائز ہے جیسے ایک صحابی نے پڑھا تھا ربنا لك الحمد حمداً کثیراً..........بحوالہ مشکوٰۃ

☆ روایت مذکورہ کے بارے میں دارقطنی کا فیصلہ ہے کہ رواتہ کلھم ثقات تو بیچارے زیلعی حنفی کی کون سنتا ہے۔ باقی رہے رازیؒ، ابن جوزیؒ، ابن حجرؒ کا کلام تو اس میں احتمال ہے۔ اذا جاء الا حتما ل بطل الاستدلال۔

ابن عباس کے بارے میں صحیح وصریح سند پیش کریں...... ہم نے اس سوال کے جواب کے آخر میں بحوالہ ترمذی لکھا تھا کہ ابن عمر، ابن عباس اور ابن زبیر وغیرہم رضی اللہ عنہم کا یہی مسلک تھا کہ بسم اللہ جھراً پڑھی جائے۔ رضوی صاحب نے اس کا جواب نہیں دیا لگتا ہے دل تسلیم کرتا ہے۔ ہاں ابن قیمؒ اور ابن تیمیہؒ ان جلیل القدر صحابہؓ کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال 10 :سوال یہ تھا کہ ایک صحیح ،صریح ،مرفوع حدیث پیش کریں کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات تک رفع الیدین عندالرکوع اور بعدالرکوع کیا تھا۔ہم نے جواب میں حضرت وائلؓ بن حجر کی روایت پیش کی تھی کہ 10 ہجری تک یہ صحابی بیان کرتا ہے 11 ہجری کو تقریباً شروع میں وفات ہے تو بتائیے وہ کون سی روایت ہے جو صحیح صریح اور مرفوع ہو جس نے اسے منسوخ کر دیا۔جناب رضوی صاحب نے ادھر اُدھر کی باتوں میں ورق سیاہ کیے ہیں لیکن مذکورہ شرائط کی حامل روایت پیش نہیں کر سکے شکست خوردہ نظر آ رہے ہیں۔ہمارا چیلنج موجود ہے۔ہمت کرو، ورنہ رفع الیدین مذکورہ مقامات پر جاری تسلیم کرو۔

مقولہ بدعتی ہم آپ پر وفات کے وقوع کے قائل ہیں۔

جواب حق تسلیم کرنے کا شکریہ۔اللہ مزید ہمت دے۔مقتدیوں کو بھی منوائیں۔

مقولہ بدعتی لیکن اب قبر میں آپ کو حقیقی زندگی کے ساتھ زندہ مانتے ہیں۔

جواب شکر ہے زندگی کو قبر تک محدود رکھا ہمارے سامنے۔لیکن مقتدیوں کو کہتے ہیں۔دم بدم پڑھو درود۔حضرت بھی ہیں یہاں موجود ......آخر یہ تضاد کیوں؟ پیٹ کی نہیں، آخرت کی فکر کریں

مقولہ بدعتی یہ حدیث بھی غیر مقلدین پر حجت ہے یہ حدیث پوری نقل نہیں کی اس میں بھی رفع الیدین بین السجدتین کا ذکر ہے۔

جواب ہم نے جو روایت صحیح مسلم اور ابوداؤد سے نقل کی ہے اس میں رفع الیدین سجدوں والا ذکر نہیں۔بہتان ہے ورنہ صحیح مسلم اور ابوداؤد کے اس صفحہ کی فوٹو کاپی نشان لگا کر بھیجئے۔البتہ اگر کسی دوسری روایت میں رفع الیدین سجدوں والا ہے تو وہ روایت صحیح ثابت کریں۔تو ہم جواب دیں گے۔واضح رہے بخاری و مسلم میں ہے لا یفعل ذالك فی السجود کہ آپ سجدہ کے وقت رفع الیدین نہیں کرتے تھے۔

مقولہ بدعتی ابوداؤد کی روایت میں الفاظ ہیں و اذا رفع رأسه من السجود رفع یدیه

جواب ان الفاظ کے آگے ہی امام ابوداؤد نے جو حقیقت حال بیان کی ہے آپ نے اسے کیوں چھوڑ دیا؟ کس قدر دھوکہ ہے۔میٹھا میٹھا ہڑپ، کڑوا کڑوا تھو

علامہ زیلعی کی جس عبارت کی طرف ہم نے آپ کی توجہ دلائی تھی آپ اسے عمداً چھوڑ رہے ہیں اور دھوکہ دہی سے کام لے رہے ہیں۔کیا انصاف کا یہی تقاضا ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال ⓫ : یہ سوال ننگے سر نماز پڑھنے کے بارے میں تھا۔ ہم نے جواب میں لکھا تھا کہ صحتِ نماز کے لئے سر پر کپڑا باندھنا شرط نہیں۔ اگر ہے تو دلیل پیش کرو۔ کپڑا ہو تو اچھا ورنہ تکلف کی ضرورت نہیں اور لکھا تھا کہ اگر آپ کا خیال ہے کہ ننگے سر نماز نہیں ہوتی تو آپ مرفوع صریح صحیح حدیث پیش کریں.........رضوی صاحب حدیث پیش کرنے کی بجائے حدیث رسول سے تمسخر اُڑاتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس سے تو بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ آپ تہبند شریف کا بھی خصوصی اہتمام نہیں کرتے تھے۔ اعاذنا اللہ من ذالک......یہ آپ کی گستاخیاں ہیں جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے تم جیسے لوگوں کو قرآن حدیث سے دور کر دیا ہے۔

قول بدعتی لامذہبوں کو چاہیے کہ وہ بھی نماز میں تہبند و شلوار کا خصوصی اہتمام نہ کیا کریں۔

جواب ہم ایک کپڑے میں نماز ادا کرنا جائز سمجھتے ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ اگر چہ بدعتی اسے ناپسند ہی کریں۔

☆ رضوی صاحب نے مولانا اسماعیل سلفی اور محب الدین راشدی کے مقولے درج کیے ہیں بتایئے ان میں کہاں لکھا ہے کہ ننگے سر نماز نہیں ہوتی یا نماز میں سر ڈھانپنا شرط ہے؟

سوال ⓬ : آخری بارہواں سوال یہ تھا کہ ایک صحیح صریح مرفوع حدیث پیش کریں جس میں نماز میں دو دو فٹ کھلے پاؤں کر کے کھڑا ہونے کا حکم ہو۔

☆ ہم نے جواباً لکھا کہ یہ محض مبالغہ ہے بلکہ بہتان ہے ہم تو اپنے مقتدیوں کو کہتے ہیں کہ دونوں قدموں کے درمیان اس قدر فاصلہ رکھو کہ کندھے بھی مل جائیں جیسا کہ صحابہ کرام حضور پاک ؐ کے پیچھے کھڑے ہوتے تھے (دیکھئے صحیح بخاری)

عوام الناس کی کوتاہی کا ذمہ دار اہل علم کو نہیں ٹھہرایا جا سکتا ....ورنہ بتایئے جو جاہل عوام قبروں کو سجدے کرتے ہیں آپ اس کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں؟........علاوہ ازیں آپ کیلئے مشورہ ہے کہ دوسروں کی ٹانگوں کے درمیان کو زیادہ غور سے نہ دیکھا کریں اور نہ اس کی فٹ سے پیمائش کریں کیونکہ یہ نہایت بری بات ہے۔

قول بدعتی دین اسلام میں چار مذاہب اسلاف واخلاف میں مشہور ہیں حنفی، مالکی، شافعی حنبلی........لکھا ہے۔

جواب بتایئے ائمہ اربعہ سے پہلے والے تابعین اور صحابہ کرام کیا تھے؟ وہ حنفی مالکی وغیرہ تو نہ تھے کیونکہ یہ فرقے عہد نبوی سے تقریباً پانچ سو سال بعد وجود میں آئے آپ کے نزدیک وہ لامذہب ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اعاذنا اللہ من ذٰلک)........سُنیے وہ اہل حدیث تھے کیونکہ قرآن وسنت کو مانتے تھے قرآن کو حدیث کہا گیا ہے۔ اللہ نزل احسن الحدیث اور فرمان نبوی کو بھی سورۃ تحریم میں حدیث کہا گیا ہے۔ جو ان دونوں کو مانے وہ الحمدللہ اہل حدیث ہے۔ آپ بعد کی پیداوار اور نسل ہوئے۔ اللہ کے فضل وکرم سے ہم نے آپ کے سوالات کے جوابات دے دیئے ہیں لیکن ہمارا قرض آپ کے ذمہ باقی ہے اور رہے گا۔ ان شاء اللہ!

مقولہ بدعتی اب آخر میں ہم عرض کرتے ہیں کہ مجیب غیر مقلد نے جو سوالات اہل سنت احناف پر وارد کیے ہیں صرف ہمارے اصول سے ناواقفیت کی وجہ سے کیے ہیں پہلے وہ کتب اصول فقہ پڑھے اور احناف کے اصول دیکھ کر سوال کرے۔

جواب ہم چاہتے تو آپ کو کہتے ''مقلد بریلوی بدعتی نے جو سوالات اہل حدیث پر وارد کیے ہیں وہ صرف ہمارے اصول سے ناواقفیت کی وجہ سے کیے ہیں پہلے وہ کتب اصول حدیث پڑھتے اور اہل حدیث کے اصول دیکھ کر سوال کرتے'' لیکن ہم نے اولاً اپنے اصول بتائے پھر ان کی روشنی میں جوابات بھی دیئے.... ہاں مقلدین بدعتیوں کے کوئی اصول سرے سے ہے ہی نہیں بھلا ایک مقلد بدعتی کو اصول سے کیا تعلق وہ تو صرف اپنے امام کی لکیر کا فقیر ہوتا ہے۔ ہمارا چیلنج ہے کہ آپ تا قیامت ہمارے سوالات کے جوابات نہیں دے سکتے۔ وادعوا شھداء کم ان کنتم صادقین

''ہمت ہے تو جواب دیں اور قرض اتاریں''

مقلدین بدعتیوں سے چند سوالات

آپ نے غیر مقلد سمجھ کر ہم سے چند سوالات کے جوابات کتاب وسُنت کی روشنی میں طلب کیے تھے جو ہم نے دے دیئے۔ آپ مقلد ہیں اور مقلد کے لئے دلیل اس کے امام کا قول وفعل ہوتا ہے لہٰذا آپ صرف اور صرف اپنے امام ابوحنیفہؒ کے قول وفعل کی روشنی میں ہمارے درج ذیل چند سوالات کے جوابات دیں۔

www.kitabosunnat.com

1. مقلدین احناف علماء اور قراء دینی اور قرآنی تعلیم دے کر جو تنخواہیں لیتے ہیں کیا امام ابوحنیفہؒ سے ثابت ہے اس کا حکم دیا ہے صحیح اور صریح باسند دلیل پیش کریں۔
2. مقلدین احناف جمعۃ المبارک کے خطبہ سے قبل منبر پر بیٹھ کر عربی خطبہ سے پہلے جو تقریر کرتے ہیں کیا امام ابوحنیفہؒ نے اس طرح کیا یا فرمایا ہے کسی معتبر کتاب سے سند صحیح کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جواب دیں۔

3. مقلدین احناف کی مساجد میں جمعہ کے خطبات میں عورتیں بھی حاضر ہوتی ہیں۔ بتایئے آپ کے امام نے اس کا حکم دیا ہے؟ جواب صریح اور صحیح باسند روایت سے دیں۔

4. مقلدین حنفیہ دیہاتوں اور گاؤں میں جمعہ پڑھتے اور پڑھاتے ہیں، کیا امام ابوحنیفہؒ نے ایسا کیا تھا اور کہا تھا؟ سند صحیح سے صراحتاً ثابت کریں۔

5. باجماعت نماز ادا کرتے وقت حنفی حضرات قدم سے قدم نہیں ملاتے بلکہ فاصلے پر کھڑے ہوتے ہیں یہ امام ابوحنیفہؒ سے قولاً یا عملاً باسند ثابت کریں۔

6. مقلدین احناف وضو میں گردن پر سپیشل مسح کا اہتمام کرتے ہیں۔ کیا امام ابوحنیفہؒ نے ایسا کیا تھا یا فرمایا تھا؟ سند صحیح سے ثابت کریں۔

7. بارہ ربیع الاول کو میلاد النبی ﷺ منانے کیلئے علماء حنفیہ بریلویہ گھوڑوں، گدھوں اور ریڑھوں وغیرہ پر سوار ہو کر سڑکوں اور گلیوں میں جلوس کی شکل میں آوارہ گھومتے ہیں۔ صحیح سند کے ساتھ ثابت کریں کہ امام ابوحنیفہؒ نے ایسا کیا تھا؟

8. مقلدین حنفیہ نمازِ جنازہ کے بعد اسی جگہ ہاتھ اُٹھا کر بلند آواز سے دعا کرتے ہیں اور حاضرین آمین آمین کہتے ہیں اگر یہ کام آپ کے امام نے کیا تھا یا کہا تھا تو صحیح سند سے حوالہ دیں۔

9. مقلدین حنفیہ بریلویہ میت کو کندھا دیتے وقت کلمہ شہادت کہتے ہیں۔ کیا امام ابوحنیفہؒ نے ایسا کہا اور کیا تھا؟ باسند روایت پیش کریں۔ رجال ثقہ ہوں۔

10. مقلدین حنفیہ بریلویہ قبروں پر میلے کرواتے ہیں چڑھاوے چڑھاتے ہیں۔ چادریں ڈالتے ہیں بتائیں آپ کے امام ابوحنیفہؒ نے یہ تمام کام کیے تھے یا فرمائے تھے؟ جواب میں صحیح اور صریح باسند روایت پیش کریں۔

جوابات کا منتظر

فاروق اصغر صارم

مدرس جامعہ محمدیہ جی۔ ٹی روڈ گوجرانوالا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُستاذ فاروق اصغر صارم کی تالیفات

- علم میراث پر ایک اہم درسی کتاب
- کتاب و سنت کے دلائل سے آراستہ
- جدید اور سلیس عربی زبان
- صفحہ کے ذیل میں ہر حدیث کی تخریج و تعلیق
- ہر مبحث کے آخر میں مشقیں اور سوالات
- حاشیہ میں مشکل مقامات کا حل
- متعدد دینی مدارس میں شاملِ نصاب

- فقہ المواریث (عربی) کا اُردو ترجمہ
- سلیس اُردو اور شگفتہ زبان
- کتاب کے آخر میں "یتیم پوتے کی میراث" پر ایک مقالے کا اضافہ
- جدید اور اعلیٰ کتابت و طباعت

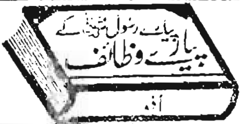

- روزمرہ کی مسنون اہم دعائیں اور اُن سے متعلقہ ضروری مسائل
- ضعیف روایات سے پاک صحیح احادیث کا مجموعہ
- آخر میں مجاہدین اور ائمہ مساجد کی خدمت میں انمول نایاب کلمات کا تحفہ
- پاکٹ اور کتابی دونوں سائزوں میں دستیاب ہے
- قرآنی رسم الخط میں اعلیٰ کتابت اور دلکش طباعت

- سنتِ رسول ﷺ کے مطابق حج اور عمرہ کے مسائل پر مشتمل کتاب
- موضوع اور ضعیف روایات سے پاک
- مقاماتِ حج کا تعارف خوبصورت تصاویر کے ساتھ
- حجرہ عائشہؓ، مقبرۃ البقیع میں اہم قبور کا نقشہ ــــ اور علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کی قبر کی نشاندہی
- پاکٹ سائز
- اعلیٰ طباعت

- دو ہزار سے زائد منتخب خوبصورت ناموں کا مجموعہ
- اسماء حسنیٰ، اسماء انبیاء اور صحابہ و تابعین و تبع تابعین کے علاوہ محدثین و فقہاء، قائدین و مجاہدین، شعراء و شہداء کے ناموں کے الگ الگ ابواب
- کتاب کے آغاز میں کتاب و سنت کی روشنی میں "بچوں کے حقوق" کا بیان
- کتاب کے آخر میں جدید ناموں کی فہرست

- عہدِ نبوی میں موجود مُد، صاع، درہم، دینار، اُوقیہ، ذراع، میل وغیرہ کی تحقیق
- موجودہ دور میں اسلامی اوزان وغیرہ کی سیر حاصل توضیح و تشریح
- ہاتھوں کی انگلیوں کی گرہوں پر دس ہزار تک گنتی کا عربی انداز۔
- دیدہ زیب کتابت و طباعت۔

ناشر: اِدارۃ اِحیاء التحقیق الاسلامی گوجرانوالا

(0431)218098

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اُستاذ فاروق اصغر صارم کی تالیفات

فقہ المواریث
عربی

○ علم میراث پر ایک اہم درسی کتاب ○ کتاب و سنت کے دلائل سے آراستہ ○ جدید اور سلیس عربی زبان ○ صفحہ کے ذیل میں ہر حدیث کی تخریج و تعلیق ○ ہر بحث کے آخر میں مشقیں اور سوالات ○ حاشیہ میں مشکل مقامات کا حل ○ متعدد دینی مدارس میں شامل نصاب

تفہیم المواریث
اردو

○ فقہ المواریث (عربی) کا اردو ترجمہ
○ سلیس اردو اور شگفتہ زبان
○ کتاب کے آخر میں "یتیم پوتے کی میراث" پر ایک مقالے کا اضافہ
○ جدید اور اعلیٰ کتابت و طباعت

پیارے رسول ﷺ کے پیارے وظائف
اردو

○ روزمرہ کی مسنون اہم دعائیں اور ان سے متعلقہ ضروری مسائل ○ ضعیف روایات سے پاک صحیح احادیث کا مجموعہ ○ آخر میں مجاہدین اور ائمہ مساجد کی خدمت میں اذان و اقامت کے کلمات کا تحفہ ○ پاکٹ اور کتابی دونوں سائزوں میں دستیاب ہے ○ قرآنی رسم الخط میں اعلیٰ کتابت اور دلکش طباعت

حج رسول ﷺ
اردو

○ سنت رسول ﷺ کے مطابق حج اور عمرے کے مسائل پر مشتمل کتاب ○ موضوع اور ضعیف روایات سے پاک ○ مقامات حج کا تعارف خوبصورت تصاویر کے ساتھ ○ مجموعہ حافظ صلاح الدین بیتی میں اہم مقامات کا نقشہ اور علامہ ابن القیم کی قبر کی نشاندہی ○ پاکٹ سائز ○ اعلیٰ طباعت

بچوں کے پیارے نام
اردو

○ دو ہزار سے زائد منتخب خوبصورت ناموں کا مجموعہ ○ اسماء حسنیٰ، اسماء انبیاء اور صحابہ و تبع تابعین کے علاوہ محدثین و فقہاء، قائدین و مجاہدین، شعراء و شہداء کے ناموں کے الگ الگ ابواب ○ کتاب کے آغاز میں کتاب و سنت کی روشنی میں بچوں کے حقوق کا بیان ○ کتاب کے آخر میں جدید ناموں کی فہرست

اسلامی اوزان
اردو (زیر طبع)

○ مسجد نبوی میں موجود مُد، صاع، درہم، دینار، اوقیہ، ذراع، میل وغیرہ کی تحقیق ○ موجودہ دور میں اسلامی اوزان وغیرہ کی سیر حاصل توضیح و تشریح
○ ہاتھوں کی انگلیوں کی گرہوں پر دس ہزار تک گنتی کا عربی انداز۔
○ دیدہ زیب کتابت و طباعت۔

ناشر ادارۃ احیاء التحقیق الاسلامی گوجرانوالا
(0431)218098